احتلام(Nightfall)سے ناپاک ہونے والے کپڑے پاک کرنے کا طریقہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نائٹ فال ہو تو کپڑے کیسے پاک کیے جائیں گے؟ اور کیا بیڈ شیٹ وغیرہ بھی پاک کرنی ہوگی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

(۱) احتلام(Nightfall) کے سبب پاجامہ، شلوار وغیرہ جس کپڑے پر نجاست لگے، اسے اتنی بار اچھے سے دھوئیں کہ منی اور حتی المقدور اس کا اثر (رنگ و بو) ختم ہوجائے تو وہ پاک ہوجائے گا؛ کیونکہ نجاست مرئیہ (وہ نجاست جو خشک ہونے کے بعد بھی نظر آتی ہو جیسے پاخانہ، منی وغیرہ) کو پاک کرنے کے لیے نجاست اور اس کے اثر کا زائل کرنا ضروری ہے، خواہ وہ ایک مرتبہ دھونے سے ہو جائے یا چند بار سے، اور اس میں نچوڑنے یا سوکھنے کی کوئی شرط نہیں۔

(۲) احتلام ہونے کی صورت میں کپڑے کے جس حصے پر نجاست لگے، صرف وہ جگہ ناپاک ہوتی ہے، اس کے علاوہ کپڑے اور بیڈ شیٹ وغیرہ جن پر نجاست کا کوئی اثر نہیں، وہ بدستور پاک رہتے ہیں، انہیں دھونا ضروری نہیں۔

علامہ ابن عابدین سید محمد امین بن عمر شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1252ھ/1836ء) لکھتے ہیں: ”قد علمت أن المعتبر في تطهير النجاسة المرئية زوال عينها ولو بغسلة واحدة ولو في إجانة كما مر, فلا يشترط فيها تثليث غسل ولا عصر“

ترجمہ: آپ جان چکے ہیں کہ نجاست مرئیہ کو پاک کرنے میں نجاست کے عین کا زائل ہونا معتبر ہے، خواہ ایک ہی بار دھونے سے ہو جائے، اگرچہ کسی برتن میں (دھونے سے ہی) ہو جائے، جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے۔ پس اس میں تین بار دھونا اور نچوڑنا شرط نہیں ہے۔

(رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الطہارۃ، باب الأنجاس، جلد 1، صفحہ 596، دار المعرفۃ، بیروت)

امامِ اہلِ سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: ”نجاست اگر مرئیہ ہو یعنی خشک ہونے کے بعد بھی نظر آئے تو اس کی تطہیر میں عدد اصلا شرط نہیں، بلکہ زوال عین درکار ہے، خواہ ایک بار میں ہوجائے یا دس بار میں، مگر بقائے اثر بقائے عین پر دلیل، تو زوال اثر مثل رنگ و بو ضرور، لیکن وہ اثر جس کا زوال دشوار ہو معاف کیا جائے گا، صابون یا گرم پانی وغیرہ سے چھڑانے کی حاجت نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 392، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

شارح بخاری مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات : 1421ھ/2000ء) لکھتے ہیں : ”احتلام سے صرف وہی کپڑا ناپاک ہوگا، وہ بھی کپڑے کا صرف وہ حصہ جس پر منی لگی ہو، کپڑے کا بقیہ حصہ اور دوسرے کپڑے پاک ہیں ۔۔۔ اس لیے احتلام سے سوئٹر یا بنیائن وغیرہ ناپاک نہیں ہوں گے، اس کو بغیر دھوئے ہوئے پہن کر نماز پڑھ سکتا ہے، البتہ تہبند اور پاجامہ میں چوں کہ یہ شبہہ رہتا ہے معلوم نہیں کہاں کہاں نجاست لگی ہو، اس کو پورا دھولینا چاہیے یا بدل دینا چاہیے۔“ (فتاوی جامعہ اشرفیہ، جلد5، صفحہ120، جامعہ اشرفیہ مبارک پور)

خلیل ملت مفتی محمد خلیل خان برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات : 1405ھ/1985ء) لکھتے ہیں : ”کپڑے اور اس کے جس حصہ پر نجاست لگی ہو صرف وہی کپڑا اور حصہ نجس ہوا، نہ کہ تمام کپڑا۔ یونہی بدن کے جس حصہ پر نجاست لگی اس حصہ سے نجاست دور کرنا فرض ہوا، ہاں بربنائے جنابت غسل فرض ہوا تو بدن پر موجود دوسرے کپڑے جن پر نجاست کا کوئی اثر نہیں بدستور پاک ہیں ۔۔۔ غرض کپڑے کا جو حصہ نجس ہے اسے دھولیں، تمام کپڑے دھونے کی ضرورت نہیں ۔“ (فتاوی خلیلیہ، جلد1، صفحہ198-199، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : FAM-950

تاریخ اجراء : 28 ربیع الآخر 1447ھ/22 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net